ہم ماضی میں بھی کڑی آزمائشوں سے گزرے ہیں اور آج بھی گزر رہے ہیں۔الطاف حسین

آخری سانس تک ہمت نہیں ہاریں گے اور تمام تر آزمائشوں کے باوجود اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

کسی قسم کا خوف ہمارے عزم وحوصلے اور مشن کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کریگا تو اسے توڑتے ہوئے آگے نکل جائینگے

54ویں سالگرہ کے موقع پر نائن زیرو عزیز آباد، حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ اور سانگھڑ میں ایم کیوایم کے کارکنوں سے خطاب

کراچی۔۔۔17 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم ماضی میں بھی کڑی آزمائشوں سے گزرے ہیں، آج بھی گزر رہے ہیں لیکن ہم نے ہمت نہیں ہاری ہے اور آخری سانس تک ہمت نہیں ہاریں گے اور تمام تر آزمائشوں کے باوجود اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔انہوں نے یہ بات اتوار شب کراچی میں اپنی رہائش گاہ اور ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد، حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ اور سانگھڑ میں ایم کیوایم کے کارکنوں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی جو جناب الطاف حسین کو ان کی 54ویں سالگرہ کی مبارکباد پیش کرنے کیلئے جمع ہوئے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے دن ہم سر جوڑ کر بیٹھیں اور اس بات کا تجزیہ کریں کہ اس گزرے ہوئے سال میں ہم نے کتنا پایا ہے اور کتنا کھویا ہے، کیا ہم نے تحریک کو واقعتاً سال کے 365 دن اور آگے کیا ہے یا نہیں، اگر کیا ہے تو یہ خوش آئند بات ہے اور اگر نہیں کیا ہے تو ہمیں آج عہد کرنا چاہیے کہ آئندہ آنے والے سال کو ہم تحریک کے مشن ومقصد اور نظریہ کے فروغ کیلئے استعمال کریں گے۔اگر آج ہم صدق دل سے یہ عہد اور وعدہ کرلیں تو یقیناً سالگرہ کی مبارکباد ایک سچی مبارکباد ہوگی ورنہ صرف حاشیہ برداری سے زیادہ نہ ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے دن ہم اپنے اسیروں کو نہ بھولیں جو آج تک اسیر ہیں، آج ہم اپنے جلاوطن ساتھیوں کو نہ بھولیں جو آج تک اپنے وطن، اپنے والدین، بہن بھائیوں، عزیز رشتہ داروں سے دور جلاوطن رہنے پر مجبور ہیں۔آج کے دن ہم اپنے شہید ساتھیوں کو یاد کریں جو آج جسمانی طور پر ہم میں نہیں ہیں مگر ان کی روحیں آج کے اجتماع کو دیکھ کر خوش ہورہی ہوں گی کہ جس نظریہ کیلئے ہم نے جانوں کی قربانی دی اس نظریہ کے چاہنے والے موجود ہیں اور اس نظریہ کو پھیلا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں آج اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ جو ساتھی جاں سے گزر گئے اور اپنے والدین، بہن بھائیوں اور احباب سے دور ہوگئے لیکن ہم تو زندہ ہیں، کیا ہم شہداء کے جلائے ہوئے چراغوں سے مزید چراغ جلانے کیلئے کوشاں ہیں یا نہیں۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں سے کہا کہ آپ آج کے دن صرف رسم دنیا نبھانے کیلئے مبارکباد نہ دیں بلکہ تجدید عہد کریں اور خدا کو گواہ بنا کر عہد کریں کہ ہم آخری سانس تک تحریک اور تحریکی مشن ومقصد سے ہمیشہ ہمیشہ مخلص رہیں گے اور کبھی کوئی لالچ، دولت پیسہ یا کسی قسم کا خوف ہمارے عزم وحوصلے اور ہمارے مشن کی راہ میں رکاوٹ بننے کی الطاف حسین/ 54ویں سالگرہ پر کارکنوں سے خطاب کوشش کرے گا تو ہم اسے توڑتے ہوئے آگے نکل جائیں گے اور اس کی پرواہ نہیں کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم ماضی میں بھی کڑی آزمائشوں سے گزرے ہیں، آج بھی گزر رہے ہیں لیکن ہم نے ہمت نہیں ہاری ہے اور آخری سانس تک ہمت نہیں ہاریں گے اور تمام تر آزمائشوں کے باوجود اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔انہوں نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا میرے ساتھیو! آخری سانس تک کبھی ہمت نہیں ہارنا، آپس میں اتحاد رکھنا اور بے ایمانی، دھوکے بازی، دغابازی، پسند ناپسند اور اقرباء پروری کو تحریک پر کبھی فوقیت نہیں دینا۔آپ نے کسی بھی کڑی آزمائش میں تحریک اور اپنے الطاف بھائی کو مایوس نہیں کیا ہے اور مجھے اللہ کی ذات پر یقین ہے کہ آئندہ بھی ہر آزمائش میں میرے ساتھی ثابت قدم رہیں گے۔اس موقع پر تمام کارکنوں نے جناب الطاف حسین سے عہد کیا کہ وہ ہر آزمائش میں ثابت قدم رہیں گے اور تحریک کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔کارکنوں نے جناب الطاف حسین کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔ جناب الطاف حسین نے بھی تمام کارکنوں کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا پیار اور اتحاد سلامت رکھے، حق پرستی کا سورج پورے ملک میں طلوع کردے، ملک کو حق پرستی کی روشنی سے منور کردے، ملک میں حق پرستی کا انقلاب آئے، ملک سے جاگیرداروں اور وڈیروں کی حکمرانی ختم ہو، ملک پر غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم ہو اور تحریک منزل مقصود پر پہنچے۔ جناب الطاف حسین نے تحریک کے تمام شہیدوں اور طبعی طور پر انتقال کرنے والے تمام کارکنوں اور ہمدردوں کے ایصال ثواب کیلئے بھی دعا کی۔

الطاف حسین کی 54 ویں سالگرہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں سادگی اور روایتی جوش وجذبے سے منائی گئی

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور مختلف زونوں پر ہزاروں کارکنان نے جمع ہوکر الطاف حسین سے تجدید عہد وفا کیا

پرندے آزاد کئے گئے ، بکروں کا صدقہ کیا گیا، ایم کیوایم کے رہنماؤں کا اسپتالوں اور جیلوں کا دورہ، مریضوں اوراسیروں میں پھول اور پھل تقسیم کئے

رابطہ کمیٹی،صوبائی وزراء ارکان اسمبلی، ناظمین اور دیگر عہدیداروں نے شہداء کی قبروں پر پھولوں کی چادر چڑھائیں

کراچی ۔۔۔۔ 17 ستمبر 2007ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے بانی وقائد جناب الطاف حسین کی 54 ویں سالگرہ آج پاکستان کے چاروں صوبوں میں سادگی اور روایتی جوش وجذبے سے منائی گئی۔ سالگرہ کے سلسلے میں آج صبح دن کے آغاز کے موقع پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر پرندے آزاد کئے گئے اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، رکن آنسہ ممتاز انوار اور صوبائی وزیر محمد حسین نے پرندے آزاد کئے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے اراکین بھی موجود تھے۔ جسکے بعد رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، صوبائی وزراء محمد حسین، رؤف صدیقی، صوبائی مشیر حامد عابدی، رکن قومی اسمبلی کنور خالد یونس، ٹاؤن ناظمین محمد کمال، ممتاز حمید اور نائب ناظم احسن اللہ خان اور دیگر عہدیداروں نے عزیز آباد اور پاپوش نگر کے قبرستان جاکر تحریک کے شہداء اور جناب الطاف حسین کے والدین، بڑے بھائی ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید کی قبروں پر پھولوں کی چادر چڑھائیں، شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور انکے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ جناب الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے نائن زیرو پر بکروں کا صدقہ کیا گیا جس کا گوشت غریبوں میں تقسیم کیا گیا۔ سالگرہ کی خوشی میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی پر مشتمل مختلف ٹیموں نے مختلف اسپتالوں کا دورہ کیا اور وہاں زیرعلاج مریضوں میں پھول اور پھل تقسیم کئے۔ انہوں نے سینٹرل جیل اسیر کارکنوں سے بھی ملاقاتیں کیں اور انہیں جناب الطاف حسین کی سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی۔ رابطہ کمیٹی کے رکن ووفاقی وزیر بابر خان غوری، ارکان قومی اسمبلی اقبال محمد علی، نثار پنہور، محترمہ افسر جہاں، ارکان سندھ اسمبلی اختر بلگرامی اور امام الدین شہزاد نے جناح اسپتال، رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر شعیب بخاری، رکن قومی اسمبلی اسرار العباد، اراکین سندھ اسمبلی ریحانہ نسرین اور فریدہ عنبرین نے لیاقت آباد سندھ گورنمنٹ اسپتال، حق پرست وفاقی وزیر شمیم صدیقی، ارکان قومی اسمبلی صفوان اللہ، حیدر عباس رضوی، ارکان سندھ اسمبلی شاکر علی، اسماء شیروانی اور عزیز قزلباش نے کارڈیو ویسکولر اور NICH اسپتال، وزیر مملکت ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ اور صوبائی مشیر منظور حسن نے سعود آباد اسپتال، حق پرست صوبائی وزیر سردار احمد، رکن قومی اسمبلی اخلاق عابدی، اراکین سندھ اسمبلی عزیز بانو، یوسف منیر شیخ، بلقیس مختار اور فریدہ بلوچ نے سول اسپتال لیاری، حق پرست صوبائی مشیر داخلہ وسیم اختر، رکن قومی اسمبلی کنور خالد یونس، ارکان سندھ اسمبلی معین خان اور ادریس صدیقی نے عباسی شہید اسپتال، حق پرست صوبائی مشیر نعمان سہگل اور رکن سندھ اسمبلی فیصل سبزواری نے اوجھا انسٹی ٹیوٹ، حق پرست صوبائی وزیر قمر منصور، ارکان قومی اسمبلی عبدالوسیم، شبینہ طلعت نے نیو کراچی اسپتال، حق پرست صوبائی وزیر شبیر قائم خانی، رکن قومی اسمبلی نواب مرزا اور رکن سندھ اسمبلی عامر معین نے کورنگی اسپتال، حق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد، ارکان سندھ اسمبلی خالد بن ولایت اور نشاط ضیاء نے KHID، ارکان قومی اسمبلی کشور سلطانہ، رکن سندھ اسمبلی عبدالقدوس اور سابق سینیٹر عابدہ سیف نے سوبھراج اسپتال، رکن قومی اسمبلی عابد علی امنگ اور رکن سندھ اسمبلی عبدالستار انصاری نے ولیکا اسپتال جبکہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی عباس جعفری نے لانڈھی اسپتال کا دورہ کرکے مریضوں کی عیادت کی اور انہیں جناب الطاف حسین کی 54 ویں سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے مریضوں کو پھول پیش کئے اور پھل بھی تقسیم کئے اور ان کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعائیں کیں۔ اس موقع مریضوں اور انکے اہل خانہ نے بھی حق پرست رہنماؤں کو اپنے درمیان پاکر خوشی کا اظہار کیا اور جناب الطاف حسین کو سالگرہ پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے دعائیں کیں۔ اسی طرح حق پرست صوبائی مشیر اطلاعات حامد عابدی اور رکن سندھ اسمبلی طیب ہاشمی نے سینٹرل میں اسیر ایم کیوایم کے کارکنان سے ملاقات کی اور انہیں جناب الطاف حسین کی 54 ویں سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی اس موقع پر کارکنان نے بھی جناب الطاف حسین کو سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی اور اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حق پرستی کی جدوجہد ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھیں گے۔ حق پرست ارکان اسمبلی نے کارکنان کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے کھانا پہنچایا اور نہیں پھول پیش کئے اور پھل بھی تقسیم کئے۔ کراچی کے علاوہ ملک کے مختلف شہروں میں بھی ایم کیوایم کے رہنماؤں، منتخب نمائندوں اور ذمہ داروں نے اسپتالوں کے دورے کرکے مریضوں میں پھل اور پھول تقسیم کئے۔

الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ ☆ کارکنوں نے نائن زیرو اورزونوں پر جمع ہوکر اپنے قائد کو مبارکباد پیش کی

رات کے 12 بجتے ہی کارکنوں نے سالگرہ کا گیت گایا، خیر مقدمی نعرے، کارکنوں کا والہانہ جوش وخروش، قائد سے تجدید عہد وفا کی

کراچی۔۔۔17 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے بانی وقائد جناب الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ کے سلسلے میں اتوار کی شب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور مختلف زونوں پر کارکنوں کے اجتماعات ہوئے جن میں ہزاروں کارکنوں نے شرکت کی جن میں نوجوانوں کے علاوہ بزرگوں اورخواتین کی بھی بڑی تعداد شامل تھی جنھوں نے جناب الطاف حسین کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اوراپنے قائد سے تجدید عہد وفا کی ۔اس سلسلے کا سب سے بڑا اجتماع کراچی نائن زیرو پر ہوا جبکہ حیدرآباد، میر پورخاص، سکھر، نوابشاہ، سانگھڑ، جامشورو اور دیگر زونوں میں بھی ایم کیوایم کے کارکنان بڑی تعداد میں جناب الطاف حسین کوسالگرہ کی مبارکباد پیش کرنے اوران سے تجدید عہد وفا کیلئے جمع ہوئے تھے۔رات کے 12 بجتے ہی تمام کارکنوں نے سالگرہ کا گیت گایا اور پوری فضاء ''ہیپی برتھ ڈے ٹو یو الطاف بھائی'' سے گونج اٹھی۔جناب الطاف حسین ٹیلیفون لائن پر آئے تو کارکنوں میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی۔اس موقع پر ممتاز گلوکار خالد عمر کا گایا ہوا سالگرہ کا مشہور نغمہ ''ہم کل بھی تیرے ساتھ تھے، ہم آج بھی ساتھ ہیں'' بجایا گیا جس کا شرکاء نے بھرپور تالیوں کی گونج میں ساتھ دیا اس دوران کارکنان نے ''مبارک مبارک سالگرہ مبارک'' مبارک تمہیں یہ خوشی کا یہ سماں، ہے نقیب انقلاب الطاف الطاف، رہبر رہبر الطاف ہمارا رہبر، دیوانے کے کس کے قائد کے'' اوردیگر فلک شگاف نعرے لگائے اور گیت گائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کارکنوں سے ٹیلیفونک خطاب بھی کیا جو کراچی کے علاوہ حیدرآباد، میر پورخاص، سکھر، نوابشاہ، سانگھڑ، جامشورو اور دیگر زونوں میں بھی بیک وقت سنا گیا۔کارکنوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے حسب روایت تجدید عہد وفا کی اورانہیں مبارکباد پیش کی ۔ نائن زیرو پر ہونے والے اجتماع میں رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنوینرز شیخ لیاقت حسین ،ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم ، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب ، اراکین شعیب بخاری، شکیل عمر، نیک محمد، ڈاکٹر نصرت ، شاہد لطیف، ڈاکٹر عاصم رضا، اشفاق منگی، آنسہ ممتاز انوار، محترمہ خورشید افسر، وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی حق پرست ٹاؤن ناظمین ، یوسی ناظمین ،کونسلرز اور ایم کیوایم کے مختلف ونگز شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے مردوخواتین کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ جناب الطاف حسین کی سالگرہ کے سلسلے میں نائن زیرو کو برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا اور سالگرہ کی مبارکباد اور انقلابی اشعار پر مبنی بینرز بھی بڑی تعداد میں لگائے گئے تھے ۔سالگرہ کے سلسلے میں کارکنان اپنے ہمراہ گلدستے بھی لائے تھے اس موقع پر کارکنان کے چہروں پر خوشی اور مسرت کے جذبات نمایاں تھے اوراسی خوشی اور جذبات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے سالگرہ کے گیت گائے ، خیر مقدمی نعرے لگائے اور خوشی میں والہانہ رقص کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے تجدید عہد وفا پڑھی جسے شرکاء نے ہاتھ بلند کرکے دہرایا۔

لندن میں ایم کیوایم کے رہنماؤں اور یوکے یونٹ کے کارکنان نے جناب الطاف حسین کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی

ایم کیوایم یوکے یونٹ کی جانب سے جناب الطاف حسین کی سالگرہ کا کیک بھی کاٹا گیا

بارہ بجتے ہی انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک سے مبارکباد کی ٹیلیفون کالز کا تانتا بندھ گیا

لندن۔۔۔17 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے بانی وقائد جناب الطاف حسین کی 54ویں سالگرہ کے سلسلے میں اتوار کی شب ایم کیوایم یوکے یونٹ کے کارکنان نے لندن میں ایم کیوایم کے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں پہنچ کر جناب الطاف حسین کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی ۔رات کے بارہ بجتے ہی تمام کارکنوں نے ملکر سالگرہ کا گیت گایا اورزوردار تالیاں بجاکر اورنعرے لگاکر اپنے جوش وخروش کا اظہار کیا۔ایم کیوایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق، سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید اور رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان، انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان اور یوکے یونٹ کے تمام کارکنوں نے جناب الطاف حسین کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اوران سے تجدید عہد وفا کیا، جناب الطاف حسین نے بھی تمام ذمہ داروں اور کارکنوں کو مبارکباد پیش کی اورتحریک اور مشن ومقصد کی کامیابی کیلئے دعائیں کیں۔تمام کارکنوں نے ایک دوسرے کو گلے لگاکر قائد کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر ایم کیوایم یوکے یونٹ کی جانب سے جناب الطاف حسین کی سالگرہ کا کیک بھی کاٹا گیا۔ایم کیوایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے کیک کاٹا، اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان، یوکے یونٹ کے آرگنائزر سلیم دانش اور آرگنائزنگ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی موجود تھے۔رات کے بارہ بجتے ہی پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی جانب سے مبارکباد کی ٹیلیفون کالز کا تانتا بندھ گیا اور سیکریٹریٹ کی تمام ٹیلیفون لائنیں مصروف ہوگئیں۔ٹیلیفون کے علاوہ فیکس اورای میل کے ذریعے مبارکباد کے سینکڑوں پیغامات بھی موصول ہوئے۔مبارکباد کے پیغامات موصول ہونے کا سلسلہ آج بھی دن بھر جاری رہا۔

ہم ماضی میں بھی کڑی آزمائشوں سے گزرے ہیں اور آج بھی گزر رہے ہیں۔ الطاف حسین

آخری سانس تک ہمت نہیں ہاریں گے اور تمام تر آزمائشوں کے باوجود اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

کسی قسم کا خوف ہمارے عزم و حوصلے اور مشن کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کریگا تو اسے توڑتے ہوئے آگے نکل جائینگے

54ویں سالگرہ کے موقع پر نائن زیرو عزیز آباد، حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ اور سانگھڑ میں ایم کیو ایم کے کارکنوں سے خطاب

کراچی ۔۔۔ 17 ستمبر 2007ء ۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم ماضی میں بھی کڑی آزمائشوں سے گزرے ہیں، آج بھی گزر رہے ہیں لیکن ہم نے ہمت نہیں ہاری ہے اور آخری سانس تک ہمت نہیں ہاریں گے اور تمام تر آزمائشوں کے باوجود اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے یہ بات اتوار شب کراچی میں اپنی رہائش گاہ اور ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد، حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ اور سانگھڑ میں ایم کیو ایم کے کارکنوں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی جو جناب الطاف حسین کو ان کی 54ویں سالگرہ کی مبارکباد پیش کرنے کیلئے جمع ہوئے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے دن ہم سر جوڑ کر بیٹھیں اور اس بات کا تجزیہ کریں کہ اس گزرے ہوئے سال میں ہم نے کتنا پایا ہے اور کتنا کھویا ہے، کیا ہم نے تحریک کو واقعتاً سال کے 365 دن اور آگے کیا ہے یا نہیں، اگر کیا ہے تو یہ خوش آئند بات ہے اور اگر نہیں کیا ہے تو ہمیں آج عہد کرنا چاہیے کہ آئندہ آنے والے سال کو ہم تحریک کے مشن و مقصد اور نظریہ کے فروغ کیلئے استعمال کریں گے۔ اگر آج ہم صدق دل سے یہ عہد اور وعدہ کرلیں تو یقیناً سالگرہ کی مبارکباد ایک سچی مبارکباد ہوگی ورنہ صرف حاشیہ برداری سے زیادہ نہ ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے دن ہم اپنے اسیروں کو نہ بھولیں جو آج تک اسیر ہیں، آج ہم اپنے جلاوطن ساتھیوں کو نہ بھولیں جو آج تک اپنے وطن، اپنے والدین، بہن بھائیوں، عزیز رشتہ داروں سے دور جلاوطن رہنے پر مجبور ہیں۔ آج کے دن ہم اپنے شہید ساتھیوں کو یاد کریں جو آج جسمانی طور پر ہم میں نہیں ہیں مگر ان کی روحیں آج کے اجتماع کو دیکھ کر خوش ہو رہی ہوں گی کہ جس نظریہ کیلئے ہم نے جانوں کی قربانی دی اس نظریہ کے چاہنے والے موجود ہیں اور اس نظریہ کو پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آج اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ جو ساتھی جاں سے گزر گئے اور اپنے والدین، بہن بھائیوں اور احباب سے دور ہوگئے لیکن ہم تو زندہ ہیں، کیا ہم شہداء کے جلائے ہوئے چراغوں سے مزید چراغ جلانے کیلئے کوشاں ہیں یا نہیں۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں سے کہا کہ آپ آج کے دن صرف رسم دنیا نبھانے کیلئے مبارکباد نہ دیں بلکہ تجدید عہد کریں اور خدا کو گواہ بنا کر عہد کریں کہ ہم آخری سانس تک تحریک اور تحریکی مشن و مقصد سے ہمیشہ ہمیشہ مخلص رہیں گے اور کبھی کوئی لالچ، دولت پیسہ یا کسی قسم کا خوف ہمارے عزم و حوصلے اور ہمارے مشن کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کرے گا تو ہم اسے توڑتے ہوئے آگے نکل جائیں گے اور اس کی پرواہ نہیں کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم ماضی میں بھی کڑی آزمائشوں سے گزرے ہیں، آج بھی گزر رہے ہیں لیکن ہم نے ہمت نہیں ہاری ہے اور آخری سانس تک ہمت نہیں ہاریں گے اور تمام تر آزمائشوں کے باوجود اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا میرے ساتھیو! آخری سانس تک کبھی ہمت نہیں ہارنا، آپس میں اتحاد رکھنا اور بے ایمانی، دھوکے بازی، دغابازی، پسند ناپسند اور اقرباء پروری کو تحریک پر کبھی فوقیت نہیں دینا۔ آپ نے کسی بھی کڑی آزمائش میں تحریک اور اپنے الطاف بھائی کو مایوس نہیں کیا ہے اور مجھے اللہ کی ذات پر یقین ہے کہ آئندہ بھی ہر آزمائش میں میرے ساتھی ثابت قدم رہیں گے۔ اس موقع پر تمام کارکنوں نے جناب الطاف حسین سے عہد کیا کہ وہ ہر آزمائش میں ثابت قدم رہیں گے اور تحریک کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ کارکنوں نے جناب الطاف حسین کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔ جناب الطاف حسین نے بھی تمام کارکنوں کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا پیار اور اتحاد سلامت رکھے، حق پرستی کا سورج پورے ملک میں طلوع کردے، ملک کو حق پرستی کی روشنی سے منور کردے، ملک میں حق پرستی کا انقلاب آئے، ملک سے جاگیرداروں اور وڈیروں کی حکمرانی ختم ہو، ملک پر غریب و متوسط طبقہ کی حکمرانی قائم ہو اور تحریک منزل مقصود پر پہنچے۔ جناب الطاف حسین نے تحریک کے تمام شہیدوں اور طبعی طور پر انتقال کرنے والے تمام کارکنوں اور ہمدردوں کے ایصال ثواب کیلئے بھی دعا کی۔

اسلامی جمعیت طلبہ کے بیرونی دہشت گردوں کی جامعہ اردو اور جامعہ کراچی میں دہشت گردی

اے پی ایم ایس او کے کارکنان کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا، کلاسز میں توڑ پھوڑ کی اور تعلیمی سرگرمیاں معطل کردیں

اسلامی جمعیت طلبہ کے بیرونی غنڈہ عناصر پرامن تعلیمی امن کو خراب کرنا چاہتے ہیں، تنظیم نو کمیٹی اے پی ایم ایس او

کراچی ۔۔۔17، ستمبر 2007ء۔۔ جماعت اسلامی کی ذیلی تنظیم اسلامی جمعیت طلبہ کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے آج بھی کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں میں اے پی ایم ایس او کے کارکنان پر حملے، کلاسز میں توڑ پھوڑ کا سلسلہ جاری رہا جس کے باعث تعلیمی سرگرمیاں متاثر رہی ہیں اور طلباء کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اسلامی جمعیت طلبہ کے مسلح دہشت گردوں نے جامعہ اردو میں اے پی ایم ایس او کے پرامن طلباء پر ڈنڈوں اور سریوں سے حملہ کردیا اور انہیں بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا جسکے باعث اے پی ایم ایس او کے کارکنان فرحان، عارف، اصغر، سلمان شدید زخمی ہوگئے جبکہ زخمیوں میں سے عارف اور فرحان شدید زخمی ہوگئے جو عباسی شہید اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اسی طرح جمعیت کے بیرونی غنڈہ عناصر نے آج صبح بھی جامعہ کراچی میں تعلیمی سرگرمیاں جاری نہیں رہنے دیں اور غنڈہ گردی اور دہشت گردی کے ذریعے تعلیمی ماحول کو متاثر کیا۔ اسلامی جمعیت طلبہ کے بیرونی دہشت گردوں نے جامعہ کراچی کے مختلف شعبہ جات میں اسلحہ کے زور پر کلاسیں شروع ہونے نہیں دیں اور مختلف کلاسوں اور اساتذہ کرام کے کمروں میں توڑ پھوڑ کی۔ دریں اثناء آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی تنظیم نو کمیٹی کے اراکین نے جامعہ اردو اور جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے بیرونی دہشت گردوں کی غنڈہ گردی، طلباء پر تشدد اور کلاسز میں توڑ پھوڑ کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کی بغل بچہ تنظیم اسلامی جمعیت طلبہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کراچی کے تعلیمی اداروں کا پرامن ماحول خراب کررہی ہے اور دہشت گردی اور غنڈہ گردی کے ذریعے تعلیمی اداروں کو ایک بار پھر نوگو ایریا بنانے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمعیت طلبہ کے دہشت گردوں نے گزشتہ دنوں بھی جامعہ کراچی میں ہونے والے اے پی ایم ایس او کے وائٹ ڈے کے پروگرام پر حملہ کیا تھا جس میں ایک طالبہ سمیت متعدد طلباء کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا اور اب تسلسل کے ساتھ جمعیت کے دہشت گردوں کی بڑھتی ہوئی پرتشدد کارروائیاں تعلیم پسند عوام اور طلباء کیلئے باعث تشویش ہیں۔ تنظیم نو کمیٹی کے اراکین نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے مطالبہ کیا کہ جامعہ اردو اور جامعہ کراچی میں آج بھی اسلامی جمعیت طلبہ کے بیرونی غنڈہ عناصر کی دہشت گردی، اے پی ایم ایس او کے پرامن کارکنان پر بہیمانہ تشدد اور کلاسز میں توڑ پھوڑ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے ۔ اے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے رکن ارشد شاہ اور رکن سندھ اسمبلی ادریس صدیقی نے جامعہ اردو میں اسلامی جمعیت طلبہ کے بیرونی دہشت گردوں کے بہیمانہ تشدد کے باعث زخمی ہونے والے اے پی ایم ایس او کے کارکنان کی عیادت کی اور ان پر حملے اور دہشت گردی کے واقعہ کی پرزور الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمعیت طلبہ دراصل تعلیمی اداروں کا پرامن ماحول خراب کرنے پر تلی ہوئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کی جانب سے بیرونی عناصر کو استعمال کیا جارہا ہے تاکہ اس کی آڑ میں شہر کے امن اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی نقصان پہنچایا جاسکے۔ انہوں نے اے پی ایم ایس او کے طلبہ کو صبر کی تلقین کی اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

حق پرست اقلیتی کونسلر یوسف اللہ رکھا انتقال کرگئے، الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔17، ستمبر 2007ء۔۔۔ اورنگی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست اقلیتی کونسلر یوسف اللہ رکھا طویل بیماری کے بعد انتقال کرگئے ۔ مرحوم کی عمر 50 سال تھی اور ان کے سوگواران میں بیوہ سمیت 3 بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے یوسف اللہ رکھا کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دریں اثناء رابطہ کمیٹی نے بھی یوسف اللہ رکھا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین کو صبر کی تلقین کی ۔

شعیب بخاری نے مین ہول میں گر کر جاں بحق ہونیوالے بچہ طلحہ کے گھر جاکر سوگواران سے تعزیت کی

کراچی ۔۔۔16، ستمبر 2007ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن و صوبائی وزیر شعیب بخاری ایڈوکیٹ نے لیاقت آباد کے علاقے میں اپسرا اپارٹمنٹ کے سامنے مین ہول میں گر کر جاں بحق ہونیوالے 12 سالہ معصوم بچے طلحہ کے گھر جاکر غمزدہ والد اور دیگر سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر طلحہ کے والد نے

انہیں بتایا کہ معصوم طلحہ پتنگ اڑا رہا تھا کہ اپسرا اپارٹمنٹ کے سامنے کھلے مین ہول میں گر گیا۔انہوں نے سوگوار والد اور دیگر اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں دلاسہ دیا ۔انہوں نے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت بھی کی۔اس موقع حق پرست رکن سندھ اسمبلی خالد بن ولایت اور ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر کمیٹی کے ارکان،علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران و کارکنان بھی ان کے ہمراہ تھے۔

لیاقت آباد ٹاؤن یوسی 9 کے حق پرست نائب ناظم کمال کبیر صدیقی کی والدہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔17، ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لیاقت آباد ٹاؤن یوسی 9 کے حق پرست نائب ناظم کمال کبیر صدیقی کی والدہ محترمہ ناہید کبیر صدیقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

سرجانی ٹاؤن کے باقر علی نامی شخص کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں ہے،رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔17، ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سرجانی ٹاؤن کے رہائشی باقر علی ولد مجیب اصغر نامی شخص سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سرجانی ٹاؤن کے علاقے سے تعلق رکھنے والا فرد باقر علی خود کو ایم کیو ایم کا کارکن ظاہر کرتا ہے جبکہ اس فرد کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جماعت اسلامی کے کارکنوں کی جانب سے سپریم کورٹ کی عمارت کے گھیراؤ پر سلیم شہزاد کا تبصرہ

لندن۔۔۔17، ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے جماعت اسلامی کے کارکنوں اور لیڈروں کی جانب سے سپریم کورٹ آف پاکستان کی عمارت کے گھیراؤ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں کراچی کے عوام جب سندھ ہائی کورٹ میں 12 مئی کے مقدمہ کی کارروائی دیکھنے اور اپنے حلف نامے جمع کرانے پہنچے تھے تو اس پر نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں نے بہت واویلا کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ سیاسی و مذہبی جماعتیں،مختلف وکلاء تنظیمیں،صحافتی انجمنیں،کالم نگار،ہیومن رائٹس کمیشن،ٹی وی چینلز وغیرہ جماعت اسلامی کی جانب سے سپریم کورٹ کی عمارت کے گھیراؤ پر بھی اسی ردعمل کا اظہار کریں گے جیسا سندھ ہائی کورٹ میں کراچی کے عوام کے پہنچنے پر کیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆